السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسافر مقتدی، مقیم امام کے پیچھے قصر نماز ادا کرسکتا ہے۔؟ اگر اس کو آخری دو رکعت یا ان میں سے ایک ملتی ہے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں کرسکتا، اگر کوئی مسافر کسی مقیم امام کے پیچھے نماز ادا کرتا ہے تو اسے مقیم امام کے تابع ہونے کی وجہ سے اس کے برابر ہی پوری نماز پڑھنا ہوگی، بے شک وہ آخری دو یا ایک رکعت میں کیوں نہ شامل ہوا ہو۔ اس پر لازم ہے کہ وہ کھڑے ہو بقیہ نماز کو مکمل کرے۔

امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں بحوالہ مسند امام احمد رحمہ اللہ ج۳ ص۲۰۵ باب اقتداء المقیم بالمسافر لکھتے ہیں:

"عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہ سُئِلَ مَا بَالُ الْمُسَافِرِ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ اِذَا انْفَرَدَ وَاَرْبَعًا اِذَا ائْتَمَّ بِمُقِیْمٍ فَقَالَ تِلْکَ السُّنَّةُ"

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مسافر کے متعلق سوال کیا گیا کہ مسافر کا بھی عجیب معاملہ ہے کہ جب وہ اکیلا نماز پڑھے تو دو رکعتیں اور جب کسی مقامی امام کی اقتداء کرے تو وہ چار رکعتیں۔؟ تو آپ نے فرمایا: یہی سنت ہے۔''

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مقتدی امام کے پیچھے امام سے کم رکعات نہیں پڑھ سکتا کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف ہے۔

حضرت عبدا بن عمر رضی اللہ عنہ (سفر میں مقیم) امام کے ساتھ چار رکعت پڑھتے تھے اور جب تنہا نماز پڑھتے تو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔ (مسلم، الصحیح، کتاب صلوۃ المسافرین وقصرہا، باب قصر الصلاۃ، 1: 482، رقم: 694)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3